روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 9 مئی 2011ء 5 جمادی الثانی 1432 ہجری 9 ہجرت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 105

حامل قرآن کی فضیلت

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے حامل قرآن کی دوسرے لوگوں پر فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

حامل قرآن کی فضیلت اس شخص پر جو حامل قرآن نہیں ایسی ہے جیسے خالق کی فضیلت مخلوق پر ہے۔

(فردوس الاخبار الدیلمی جلد3صفحہ 148حدیث نمبر4232)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کیا انسان کی کمزور عقل اپنی تنہائی کی حالت میں اس کو اس محبس سے نکال سکتی ہے کہ جو جذبات نفس اور جہل اور غفلت کی وجہ سے اس کے نصیب ہو رہا ہے کیا انسانی خیالات میں کوئی ایسی طاقت بھی موجود ہے کہ جو خدائے تعالیٰ کے علم اور قوت سے برابر ہو سکے کیا خدا کے پاک انوار جو روح پر اثر ڈال سکتے ہیں اور عمیق شکوک سے نجات بخش سکتے ہیں یہ بات خدا کے غیر کو بھی حاصل ہے ہرگز نہیں ہرگز نہیں بلکہ ایسے دھوکے ان لوگوں کو لگے ہوئے ہیں جنہوں نے کبھی یہ نہیں سوچا کہ ہماری حقیقی نجات کس درجہ عرفان پر موقوف ہے اور طاقت الٰہی ہمارے روح پر کہاں تک کام کر سکتی ہے اور خدا کے بے غایت فضل سے کس درجہ قربت اور شناخت پر ہم پہنچ سکتے ہیں اور وہ کس درجہ تک ہمارے آگے سے حجاب اٹھا سکتا ہے۔ان کی معرفت صرف ناکارہ وہموں تک ختم ہے اور جو معرفت یقینی اور قطعی اور انسان کی نجات کے لئے ازبس ضروری ہے وہ ان کی عقل عجیب کے نزدیک محال اور ممتنع ہے لیکن جاننا چاہئے کہ یہ ان کی سخت غلطی ہے کہ جو عقلی خیالات پر قناعت کر رہے ہیں۔حقانی معرفت کی راہ میں بے شمار راز ہیں جن کو انسان کی کمزور اور دود آمیز عقل دریافت نہیں کر سکتی۔اور قیاسی طاقت بباعث اپنی نہایت ضُعف کی الوہیّت کے بلند اسرار تک ہرگز پہنچ نہیں سکتی۔سو اُس بلندی تک پہنچنے کے لئے بجز خدا کے عالی کلام کے اور کوئی زینہ نہیں۔جو شخص دلی سچائی سے خدا کا طالب ہے اُس کو اُسی زینہ کی حاجت پڑتی ہے اور تاوقتیکہ وہ محکم اور بلند زینہ اپنی ترقیات کا ذریعہ نہ ٹھہرایا جاوے تب تک انسان حقانی معرفت کے بلند مینار تک ہرگز پہنچ نہیں سکتا بلکہ ایسے تاریک اور پرظلمت خیالات میں گرفتار رہتا ہے کہ جو غیر تسلی بخش اور بعید از حقیقت ہیں اور بباعث فقدان اس حقانی معرفت کے اس کے سب معلومات بھی ناقص اور ادھورے رہتے ہیں اور جیسی سوئی بغیر دھاگہ کے نکمی اور ناکارہ ہے اور کوئی کام سینے کا اُس سے انجام پذیر نہیں ہو سکتا۔اسی طرح عقلی فلسفہ بغیر تائید خدا کی کلام کے نہایت متزلزل اور غیر مستحکم اور بے ثبات اور بے بنیاد ہے۔

پائے استدلالیاں چوبین بود   پائے چوبین سخت بے تمکین بود

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد1ص670)

قیام نماز اللہ کا حق ہے

عہدیداران و مجلس شوریٰ کے ممبران کو مخاطب کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ اللہ العزیز فرماتے ہیں:۔

’’نماز ،فرائض کی ادائیگی تو بہرحال ضروری ہے۔ ایک عہدیدار ، ایک ایسا شخص جس پر جماعت نے یہ اعتماد کیا ہے کہ یہ ہم میں سے تقوی کے لحاظ سے بھی بہترین ہے، عقل اور حکمت کے لحاظ سے بھی ہے جو ہمارے یا جماعت کے جو ڈیوٹیاں یا فرائض ہیں ان کو صحیح طور پر انجام دے سکتا ہے۔ تو اس کے لئے یہ بہت بڑا فرض بنتا ہے کہ اپنے نمونے بھی قائم کرے۔ اور بنیادی حکم جو ہے، اپنے نمونوں کے قائم کرنے کا، اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے کا وہ نماز کا قیام ہے۔ اس کے لئے آپ لوگوں کو کوشش کرنی چاہئے۔ اپنے آپ میں تبدیلیاں پیدا کرنی چاہئیں۔...... یہ بنیادی چیز ہے، یہ بنیادی حکم ہے اور یہی پیدائش کا مقصد ہے۔اگر اس کا حق ادا نہیں کر رہے تو پھر آپ جماعت کے حق کس طرح ادا کر سکتے ہیں۔ اس لئے عہدیداران اپنے اپنے جائزے لیں۔شوریٰ کے ممبران اپنے اپنے جائزے لیں اور اپنے نمونے قائم کریں۔ جب آپ نمونے قائم کریں گے۔ عبادت کی طرف توجہ ہو گی۔نمازوں کی باقاعدہ ادائیگی ہو گی۔آپ کے تقوی کے معیار بڑھیں گے۔ اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں پیدا ہو گا۔اور جب یہ چیزیں ہوں گی تو پھر واپس وہیں بات لوٹتی ہے کہ امانت کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو گی۔آپ کے جو فرائض ہیں ان کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہو گی۔

(از الفضل انٹرنیشنل 19رفروری 2010)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مشعل راہ

خدا کی راہ میں خرچ کرنا انسان کی کجی کو درست کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 9 جنوری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

ایک اور روایت ہے۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن حساب کتاب ختم ہونے تک انفاق فی سبیل اللہ کرنے والا اللہ کی راہ میں خرچ کئے ہوئے اپنے مال کے سایہ میں رہے گا''۔ (مسند احمد بن حنبل)

لیکن شرط یہ ہے کہ یہ خرچ کیا ہوا مال پاک مال ہو، پاک کمائی میں سے ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سے اتنے اجر اگر لینے ہیں اور اپنے مال کے سائے میں رہنا ہے تو گند سے تو اللہ تعالیٰ ایسے اعلیٰ اجر نہیں دیا کرتا۔ اور جن کا مال گندہ ہو ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والے نہیں ہوتے اور اگر کہیں خرچ کر بھی دیں اگر لاکھ روپیہ جیب میں ہے اور ایک روپیہ نکال کر دے بھی دیں گے تو پھر سو آدمیوں کو بتائیں گے کہ میں نے یہ نیکی کی ہے۔ لیکن نیک لوگ، دین کا درد رکھنے والے لوگ، جن کی کمائی پاک ہوتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور پھر کوشش یہ ہوتی ہے کہ کسی کو کانوں کان خبر بھی نہ ہو اور اللہ تعالیٰ بھی ان کی بڑی قدر کرتا ہے۔ جیسا کہ حدیث میں آتا ہے کہ:

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک کھجور بھی پاک کمائی میں سے اللہ کی راہ میں دی۔ اور اللہ تعالیٰ پاک چیز کو ہی قبول فرماتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کھجور کو دائیں ہاتھ سے قبول فرمائے گا اور اسے بڑھاتا چلا جائے گا یہاں تک کہ وہ پہاڑ جتنی ہو جائے گی۔ جس طرح تم میں سے کوئی اپنے چھوٹے سے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے یہاں تک کہ وہ ایک بڑا جانور بن جاتا ہے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

آج جماعت میں ہم میں سے بہت سے ایسے ہیں جو اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ ان کے بزرگوں نے تکلیفیں اٹھا کر اپنی پاک کمائی میں سے جو قربانیاں کیں اللہ تعالیٰ نے ان کی نسلوں کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت ڈالی۔

پھر روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: ''میں نے مسجد نبوی کے منبر پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا:

''اے لوگو! جہنم کی آگ سے بچو اگرچہ تمہارے پاس کھجور کا آدھا ہی ٹکڑا ہو، وہی دے کر آگ سے بچو۔ اس لئے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا انسان کی کجی کو درست کرتا ہے۔ بری موت مرنے سے بچاتا ہے اور بھوکے کا پیٹ بھرتا ہے''۔ (ترغیب بحوالہ ابو یعلی و بزار)

تو اللہ تعالیٰ کی خاطر کی ہوئی قربانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس دنیا میں بھی راستے سے بھٹکنے سے بچاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے شخص سے ایسے اعمال سرزد ہوتے ہیں جن سے اس کا انجام بھی بخیر ہو۔

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہئے۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اسے راہ حق میں خرچ کر دیا۔ دوسرے وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے سمجھ، دانائی اور علم و حکمت دی جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا بھی ہے۔

(بخاری کتاب الزکوۃ باب انفاق المال فی حقہ)

غزل

مصروف ہے سینوں میں اک آذرِ پوشیدہ
کچھ بت ہیں تراشیدہ، کچھ غیر تراشیدہ

ان عقل کے اندھوں کو اللہ ہدایت دے
جو کام کیا الٹا، جو بات کی پیچیدہ

ڈر ہے تو یہی ان کو، بیدار نہ ہو جائے
مخلوق خدا کی جو مدت سے ہے خوابیدہ

ق

اس حسنِ مجسم نے مسحور کیا سب کو
اپنے بھی غلام اس کے، بیگانے بھی گرویدہ

اس جانِ تمنا کو، اس غیرتِ محفل کو
چاہا بھی تو در پردہ، دیکھا بھی تو دزدیدہ

تعریف سے بالا ہے، توصیف سے مستغنی
ہر بات حسیں اس کی، ہر کام پسندیدہ

تھا شور بپا اتنا کل بزمِ نگاراں میں
جب ذکر چھڑا اس کا سب ہو گئے سنجیدہ

اِن سرخ ستاروں کو پلکوں میں پرو لیں گے
سجدوں میں سمو لیں گے ہم اے دلِ شوریدہ!

ہم پہ جو گزرتی ہے معلوم ہے سب اس کو
حالات ہمارے تو اس سے نہیں پوشیدہ

پوچھیں تو دکھا دینا جو داغ ہیں فرقت کے
یا پڑھ کے سنا دینا مکتوبِ دل و دیدہ

ہم بھی کبھی جائیں گے دربارِ محبت میں
ترسیدہ و لرزیدہ، غلطیدہ و لغزیدہ

با ایں ہمہ دلداری، با ایں ہمہ ستاری
مضطرؔ! وہ کہیں تم سے ہو جائیں نہ رنجیدہ

محمد علی مضطرؔ

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

احمدی طلباء اور زبان دانی

طلباء مدرسہ احمدیہ کو حضرت مصلح موعود کی نصائح

28فروری 1931ء

میں بوجہ سینہ کے درد اور بخار کی حرارت کے زیادہ بول نہیں سکتا مگر میں منتظمین جلسہ سے کہوں گا کہ اس معاملہ کے متعلق بار بار توجہ دلانے کے باوجود مدرسہ کے ذمہ دار افسروں کو اصلاح کا خیال پیدا نہیں ہوا اور ابھی تک انہوں نے یہ کوشش نہیں کی۔ کہ وہ طالب علم جو تقریر کرنے کے لئے کھڑے ہوں ایسے ہونے چاہئیں۔ جو کم از کم اپنی زبان صحیح طور پر جاننے والے ہوں۔ میں قطعی طور پر یہ خیال نہیں کرسکتا کہ ایک انگریز طالب علم جو چھٹی یا ساتویں جماعت میں پڑھتا ہو۔ جب تقریر کرنے کے لئے کھڑا ہو۔ تو انگریزی زبان کے معمولی الفاظ بھی غلط کہنے لگے۔ پھر میں کس طرح سمجھ لوں۔ ہمارے طلباء اپنی مادری زبان کے الفاظ بھی صحیح طور پر ادا نہ کرسکیں۔ غلطی ہر شخص کرسکتا ہے۔ شیکسپیئر بھی جسے زبان دانی کے لحاظ سے پیغمبری کا درجہ دیا جاتا ہے۔ اس کی بھی لوگوں نے کئی غلطیاں نکالی ہیں۔ مگر ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے اور جب وہ اپنی حد سے باہر ہو جائے۔ تو نہایت بدنما نقص ہوتا ہے۔ (دعوت الی اللہ) میں سب سے مقدم چیز یہ ہے کہ ہم صحیح طور پر اپنا مافی الضمیر ادا کرسکیں اور (دعوت الی اللہ) میں بڑی مشکل یہی ہوسکتی ہے کہ انسان اپنے مافی الضمیر کو اچھی طرح ادا نہ کرسکے اور یقیناً اگر ہم اپنے ملک کی زبان بھی صحیح طور پر نہیں بول سکتے اور اس کے الفاظ کی لغت جاننا تو الگ رہا۔ ان کا تلفظ بھی صحیح ادا نہیں کرسکتے۔ تو دوسرے لوگ اس بات کا خیال کرنے بالکل حق بجانب ہوں گے۔ کہ یہ ان لوگوں کی سستی اور غفلت کا نتیجہ ہے اور جس شخص پر ہمارے متعلق یہ اثر پڑے گا۔ کہ ہم سستی اور غفلت کا شکار ہیں۔ وہ کبھی سنجیدگی کے ساتھ ہماری باتوں پر غور نہیں کرے گا۔

یہ علیحدہ بات ہے کہ لڑکے اپنی تقریر میں حروف کو ان کے مخارج کے لحاظ سے پورے طور پر ادا نہ کرسکیں۔ مثلاً ق ہے۔ ہوسکتا ہے کہ لڑکے اس کو صحیح تلفظ ادا نہ کریں۔ اگرچہ مدرسہ احمدیہ کے طالب علموں کو یہ بھی آنا چاہئے۔ مگر ق اگر بڑا نہ ہوسکے تو چھوٹا ہی سہی لیکن اپنی زبان کے روزمرہ کے الفاظ کو بھی ان کی اصل شکل سے بگاڑ کر کہنا اور ان کے بولنے میں بھی غلطیاں کرنا، سننے والوں کے دلوں میں یہ بات یقینی طور پر بٹھا دیتا ہے۔ کہ یہ لوگ صحیح طور پر اپنے کاموں کی طرف توجہ نہیں کرتے .... میرا کام ہی ایسا ہے جس کے لئے مجھے مطالعہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے مگر آج تک میں نے کسی کتاب میں کسی بزرگ کا یہ قول نہیں پڑھا کہ اگر کسی جلسہ میں نظم نہ پڑھی جائے تو وہاں فرشتے نازل نہیں ہوتے۔ نظم ایک غیر طبعی چیز ہے حضرت مسیح موعود نے بے شک نظمیں کہی ہیں مگر اس لئے کہ تا لوگوں پر ان کے ذریعہ اثر ہو۔ لیکن اگر اثر کی بجائے الٹا یہ نتیجہ پیدا ہو کہ لوگوں کو نفرت ہو جائے تو پھر نظموں کے پڑھنے کی کیا ضرورت ہے۔ آج کی نظمیں جس رنگ میں پڑھی گئی ہیں انہیں سن کر میرا جی چاہتا ہے کہ میں ان منتظمین کی دعوت کروں۔ جس میں گندھک کا پلاؤ۔ کونین کا زردہ اور ایلوے کی کھیر پکا کر ان کے آگے رکھوں اور دیکھوں کہ وہ اسے کیسے شوق سے کھاتے ہیں اگر وہ شوق سے کھالیں تو میں سمجھوں گا۔ اس طرح پڑھی جانے والی نظمیں سن کر بھی وہ خوش ہوسکتے ہیں۔

ایک نظم پڑھنے والے نے حضرت مسیح موعود کے کچھ شعر پڑھ کر سنائے۔ مگر اس نے اس طرح ان شعروں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور ایسا غلط تلفظ ادا کیا کہ مجھے پہلے سمجھ میں ہی نہ آیا کہ حضرت مسیح موعود کا شعر پڑھا جا رہا ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا ایسے لڑکوں سے جو شعر پڑھنا نہیں جانتے شعر پڑھوانے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ میں اگر سکول کا ہیڈ ماسٹر ہوتا تو آرڈر دے دیتا کہ اگر اس قسم کے لڑکوں کو میں نے کبھی شعر پڑھتے سنا تو ان پر جرمانہ کردوں گا کوئی وجہ نہیں کہ جسے شعر سے کچھ مس نہیں اور جسے پتہ ہی نہیں کہ الفاظ کا صحیح تلفظ کیا ہے۔ اس سے مجلس میں اشعار پڑھائے جائیں۔ اشعار پڑھنے کے لئے خدا تعالیٰ نے ہر شخص کو نہیں بنایا بلکہ خاص خاص طبیعتوں میں یہ ملکہ رکھا ہے۔ کیا ضرورت ہے کہ اگر مجھے معماری نہیں آتی۔ تو میں آپ ہی آپ ایک عمارت کھڑی کرنا شروع کردوں۔ میرا فرض ہے کہ میں معمار سے کہوں اسی طرح خدا نے ہر شخص کو کھانا پکانے کی قابلیت نہیں دی اور جسے کھانا پکانا نہ آتا ہو کس قدر غلطی ہوگی۔ اگر وہ پکانے بیٹھ جائے حضرت خلیفہ اوّل فرمایا کرتے تھے۔ ایک ہی دفعہ میں نے روٹی پکائی اور اس کے چھ گوشے نکل گئے۔ اس کے بعد میں نے کبھی روٹی نہیں پکائی میں نے سمجھ لیا۔ خدا نے مجھے اس کام کے لئے نہیں بنایا۔ اسی طرح **جسے اشعار سے کوئی لگاؤ نہیں۔ جسے زبان کا کچھ پتہ نہیں۔ وہ جب شعر نہیں پڑھ سکتا تو اسے مجلس میں شعر نہیں پڑھنے دینے چاہئیں۔** ہمارا بہت ضروری فرض یہ ہے کہ ہم اپنی زبان کا صحیح استعمال سیکھیں اور جب تک ہم اس کی طرف توجہ نہیں کریں گے۔ اس وقت تک کبھی اس صحیح مقام پر نہیں پہنچ سکتے جو (۔) کے مؤثر ہونے کے لئے ضروری ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا سے جو دعائیں فرمائیں۔ وہ بہت سی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ اپنی ترقیات کے لئے دعائیں کرتے ہوں گے مگر جب نبوت ملی تو جن باتوں کے لئے انہوں نے اس وقت دعا کی۔ ان میں سے ایک یہ بھی تھی۔ واحلل عقدہ من لسانی اے خدا میری زبان کی گرہیں کھول دے اور اسے صاف اور شستہ بنا دے۔ کیونکہ بغیر اس کے (۔) کا کام نہیں ہوسکتا۔ غیر زبانوں کو جانے دو۔ (۔) کو وہ زبان تو کم از کم آنی چاہئے جو اس کی مادری زبان ہو۔ حضرت مسیح موعود کی جو کتابیں اردو میں ہیں۔ ان کے متعلق میں نے غیر احمدیوں اور مخالفوں سے سنا ہے کہ مرزا صاحب کی کتابیں پڑھنے سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ اردو نثر کو صحیح بنیادوں پر آپ ہی نے قائم کیا ہے۔ پہلے اردو اس طرح لکھی جاتی تھی جیسے قصے ہوتے ہیں۔ یعنی عبارت کا وزن ملا کر لکھنے کا طریق تھا۔ مثلاً اس طرح لکھتے تھے۔

''جس وقت میرے حبیب کا میری زبان پر نام آیا۔

فوراً محبت کی طرف سے مجھے پیام آیا۔'' تو پہلے اسی قسم کی نظم نما نثر لکھا کرتے تھے اور اس طرح اس نثر میں وہ زور اور وہ طاقت نہیں رہتی تھی جس کا مطالب کی ادائیگی کے لئے پایا جانا ضروری ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود ہی وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے اردو نثر کی بنیاد رکھی حتیٰ کہ سرسید جو بڑے ادیب سمجھے جاتے تھے۔ ان کی نثر بھی حضرت مسیح موعود کی نثر کے مقابلہ میں بڑی پیچیدہ نظر آتی ہے۔ یہ باتیں بتاتی ہیں کہ خدا تعالیٰ کا منشاء ہے کہ جو قوم (دعوت الی اللہ) کے لئے نکلے۔ اس کی زبان صاف اور شستہ ہو۔ آخر قرآن کی زبان خدا نے اتنی اعلیٰ کیوں رکھی ہے۔ اگر زبان کوئی اثر کرنے والی چیز نہیں ہے اور صرف یہ مقصد ہوتا کہ مضمون بیان ہو جائے خواہ طرز بیان کتنا ہی خراب ہو تو قرآن کی زبان ایسی اعلیٰ نہ ہوتی۔ مگر قرآن کی زبان جیسی میٹھی اور فصیح و بلیغ ہے۔ اسے دیکھتے ہوئے یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ خدا کا منشاء ہے کہ (۔) کی زبانیں نہایت عمدہ اور فصیح ہوں۔

آج سوائے سیکرٹری کی رپورٹ کے جو نہایت قابلیت سے لکھی گئی ہے اور جس میں انسانی دماغ کی کیفیات کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ مثلاً یہ کہ (دعوت الی اللہ) کے لئے جانے والوں نے اتنے سو میل سفر کیا اور اگر افراد کے لحاظ سے مسافت کا اندازہ لگایا جائے۔ تو اتنے ہزار میل سفر ہوتا ہے اور کوئی تقریر ایسی نہ تھی جس کی تعریف کی جاسکے۔ سیکرٹری کی رپورٹ میں یہ بات مدنظر رکھی گئی تھی کہ اس کا سننے والوں پر اثر ہو۔ پس اگر آج میں تعریف کرسکتا ہوں۔ تو سیکرٹری کی۔ اگرچہ لہجہ اس کا بھی خراب تھا۔ مگر رپورٹ کا مضمون اس کی عمر کے لحاظ سے بہت اچھا تھا اور اس وجہ سے اس کی غلطیوں پر بھی پردہ پڑ جاتا ہے۔ قرآن کریم کی تلاوت جس بچہ نے کی ہے اس نے بہت ہی عمدہ کی۔ عمر کے لحاظ اس میں بہت زیادہ ترنم تھا اور جسم کے لحاظ اس میں بہت زیادہ طاقت تھی۔ اگر استاد محنت کرے تو یہ بچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک دن نہایت عمدہ حافظ بن سکتا ہے۔ سوائے ان دو کے میں اور کسی کی تعریف نہیں کرسکتا۔ چونکہ مجھے اس وقت بخار ہو رہا ہے۔ اس لئے جو باتیں پہلے بھی معمولی تکلیف دیا کرتی تھیں۔ آج تو مجھے وہ کاٹے کھاتی تھیں۔ ہر غلطی کے ساتھ میری نبض کی ایک حرکت زیادہ ہو جاتی تھی۔ اس صورت میں میں کہنا چاہتا ہوں۔ دوست میرے ان تلخ ریمارکس کا زیادہ گہرا اثر نہ لے کر جائیں۔

بہرحال (دعوت الی اللہ) کا کام جوان بچوں نے دوران سال میں کیا۔ وہ بہت مبارک ہے اور جو نقائص ہیں وہ بھی اگر ذمہ دار افسر توجہ کریں تو دور ہوسکتے ہیں۔ اگر سکول میں اچھی نظم پڑھنے والا کوئی نہیں ملتا۔ تو نظم مت پڑھائیں کوئی ضرورت نہیں کہ ایک ایسے شخص کو نظم پڑھنے کے لئے کھڑا کر دیا جائے۔ جس کی آواز نظم پڑھنے کے قابل ہی نہ ہو۔ میری آواز بچپن میں بہت اچھی ہوتی تھی اور میں بہت شعر پڑھا کرتا تھا مگر اب میری آواز خراب ہوگئی ہے اس لئے میں شعر نہیں پڑھتا اور اگر پڑھوں تو اپنی آواز مجھے خود ہی بری معلوم ہوتی ہے۔ میں پہلے تہجد کے وقت جب تلاوت کیا کرتا تھا تو چونکہ آواز اچھی تھی۔ اس لئے مجھے اتنا لطف آتا کہ میں بعض دفعہ تین تین گھنٹے تلاوت کئے جاتا تھا مگر اب میں آہستہ تلاوت کرتا ہوں۔ کیونکہ آواز خراب ہوگئی ہے اور تھوڑا پڑھتا ہوں۔ کیونکہ اگر زیادہ پڑھوں۔ تو آواز اور زیادہ خراب ہو جاتی ہے۔ پس میں بالکل نہیں سمجھ سکتا۔ کہ ہمیں کیا مجبوری پیش آسکتی ہے کہ ہم ضرور ایسے لڑکوں سے جلسہ میں نظم پڑھائیں جن کی نہ آواز اچھی ہے اور نہ صحیح الفاظ پڑھ سکتے ہیں اور لوگوں کے کانوں پر ظلم کریں۔ پھر تقریر کے لئے اس امر کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ کہ اگر اچھی طرح تقریر کرنے والے طالب علم نہ ملیں۔ تو لڑکوں کو پہلے سے تقریریں رٹا دینی چاہئیں۔ اس طریق پر بھی کئی اچھے لیکچرارز پیدا ہو جاتے ہیں مجھے علم ہے کہ ہماری جماعت میں بعض آجکل اچھے بولنے والے ہیں۔ مگر انہوں نے ابتداء میں اسی طرح مشق کی۔ استادوں کو چاہئے کہ پہلے وہ خود لڑکوں کی تقریریں سنیں اور جن حروف کا وہ غلط تلفظ ادا کریں۔ انہیں ٹھیک کر دیں اور پھر کہہ دیں کہ وہ اس تقریر کو خوب اچھی طرح رٹ لیں اس طریق پر جب مجمع عام میں

تقریر کی جائے گی۔ تو سننے والوں کی طبائع پر ناخوشگوار اثر نہیں پڑے گا۔ بچپن میں ایک دفعہ میں نے بھی لکھی ہوئی تقریر پڑھی تھی۔ مگر کہتے ہیں ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ میں قابلیت بھی رکھی تھی۔ اس لئے میں نے احتیاط کے ساتھ پڑھی۔ وہ پہلی تقریر مجھے شیخ یعقوب علی صاحب نے لکھ کر دی تھی۔ میری اس وقت دس گیارہ سال کی عمر ہوگی۔ اس وقت یہاں بورڈنگ کی یہ عمارتیں نہیں تھیں۔ انہوں نے تقریر لکھ دی اور میں نے پڑھی۔ مضمون چونکہ تجربہ کار آدمی کا لکھا ہوا تھا اس لئے بڑی تعریف ہوئی۔ مگر جب کوئی تعریف کرتا تو مجھے یوں معلوم ہوتا کہ وہ مجھے تھپڑ مار رہا ہے کیونکہ میرا وہ اپنا مضمون نہیں تھا۔ میں دل میں بہت شرمندہ ہوا اور میں نے عہد کیا کہ اب آئندہ میں کسی کا مضمون ہرگز نہیں پڑھوں گا بلکہ خود تقریر کروں گا۔ اس وقت کی جرأت اور دلیری میرے کام آئی اور پھر میں نے خود تقریریں کرنی شروع کر دیں مگر میں کہتا ہوں کہ **اگر طالب علم ایسے نہیں ملتے جو اچھی تقریریں کر سکیں تو استادوں کا فرض ہے کہ وہ تقریروں کو رٹا دیں۔** دس بارہ یا پندرہ یا بیس دفعہ وہ تقریر انہیں پڑھا دیں۔ مگر اتنی ضرور احتیاط کر لیں کہ وہ ایسے لڑکے نہ ہوں جو پندرہ، بیس دفعہ یاد کرانے کے باوجود بھی بھول جانے والے ہوں۔ چونکہ یہ بچوں کی مجلس ہے اس لئے ایک لطیفہ سنا کر میں اس تقریر کو بند کرتا ہوں کہتے ہیں کوئی شخص تھا۔ اسے لطیفہ سنجی کی عادت تھی اور لطائف سننے اور سنانے کا اسے بہت شوق تھا۔ وہ ایک دن اپنے کسی زمیندار معزز دوست سے ملنے کے لئے گیا۔ زمیندار نے اس کی دعوت کی۔ چونکہ وہ امیر تھا۔ اور شائستہ بھی۔ اس کا نوکر بھی بہت سمجھدار تھا کھانا کھاتے ہوئے دو تین چاول کے دانے مہمان کی ڈاڑھی پر گر گئے۔ نوکر نے ادھر توجہ دلانے کے لئے کہا۔

بلبل برشاخِ گل نشستہ

اس نے داڑھی کو شاخ گُل سے اور چاولوں کو بلبل سے تشبیہ دی۔ گویا استعارے میں یہ بات کہہ دی۔ کہ آپ کی داڑھی پر چاول گرے ہوئے ہیں۔ یہ سن کر داڑھی پر ہاتھ پھیرا اور چاول گر گئے۔ میزبان کو یہ استعارہ سن کر شوق پیدا ہوا کہ ہم بھی کبھی اسے استعمال کریں۔ یہ چونکہ گاؤں کا رہنے والا تھا۔ اس کا نوکر بھی دیہاتی تھا۔ اس نے لوگوں کو سکھلانا شروع کیا روز کچھ چاول داڑھی پر گرا لیتا اور نوکر سے کہتا۔ کہو بلبل برشاخِ گل نشستہ۔ سکھاتا رہا۔ سکھاتا رہا۔ مگر مصیبت یہ تھی کہ اس نوکر کو یاد نہ رہتا اور بار بار سکھانے کے باوجود وہ بھول جاتا۔ مدتوں کے بعد کسی شہر میں دعوت ہوئی۔ یہ بھی چونکہ معزز زمیندار تھا۔ اسے بھی دعوت نامہ آیا۔ اب اس کی امید بر آئی اور نوکر کو روزانہ سبق ملنا شروع ہوا کہ کہو بلبل برشاخِ گل نشستہ۔ آخر دعوت کھانے اپنے نوکر سمیت چلے راستے میں اسے پوچھتے جاتے جب داڑھی پر چاول گریں گے۔ تو تم کیا کہو گے۔ کبھی تو وہ کہہ دیتا۔ وہی پھول والی بات اور کبھی کہہ دیتا بلبل کا ذکر۔ اس پر وہ ناراض ہوتا۔ اور کہتا تو بڑا نالائق ہے۔ چھوٹی سی بات یاد نہیں رکھتا۔ کہنا بلبل برشاخِ گل نشستہ۔ آخر دعوت کھانے جب سب لوگ بیٹھ گئے۔ اور کھانا چنا جانے لگا تو اس نے سوچا کہ ایک دفعہ نوکر کو پھر سبق یاد کرا دینا چاہئے۔ ایسا نہ ہو کہ وقت پر بھول جائے۔ قضاء حاجت کے بہانے سے باہر آیا اور پاخانے کے دروازہ پر کھڑے ہو کر نوکر سے کہا۔ نیک بخت تجھے پتہ ہے جب میری داڑھی پر چاول گریں گے۔ تو تُو کیا کہے گا۔ اس نے کہا۔ مجھے تو وہ بات بھول گئی ہے۔ کہنے لگا۔ تو بڑا ہی کند ذہن ہے۔ کہنا بلبل برشاخِ گل نشستہ جب کھانا کھانے بیٹھا۔ تو دو تین چاول اپنی داڑھی پر گرا لئے اور نوکر کی طرف دیکھنے لگا۔ مگر وہ فقرہ بھول جانے کی وجہ سے بول نہ سکا۔ ادھر اس نے سمجھا چونکہ میں نے ایک دو چاول داڑھی پر گرائے ہیں۔ اس لئے شاید اسے نظر نہیں آتے۔ اس پر اس نے ایک بڑا سا لقمہ اٹھا کر ڈاڑھی پر رکھ لیا اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر نوکر کی طرف دیکھنے لگا۔ مگر وہ پھر بھی نہ بولا اور جب بالکل ضبط نہ ہو سکا۔ تو کہنے لگا کمبخت بولتا کیوں نہیں۔ نوکر نے گھبرا کر کہا۔ وہ پاخانے والی بات جو آپ نے بتائی تھی۔ اس پر ساری مجلس لوٹن کبوتر بن گئی تو ایسے طالب علموں کو تقریریں نہ رٹائی جائیں جو سکھانے کے بعد بھی یہی کہہ دیں ہمیں تو یاد نہیں رہا۔ ایسے لڑکے ہوں جو ذہین ہوں۔ انہیں تقریریں رٹا دی جائیں اور پھر مجلس میں بولنے کے لئے کہا جائے۔ انگریزوں میں بھی عام طور پر یہی طریق ہے کہ ابتداء میں تقریریں حفظ کرا دی جاتی ہیں۔ پس یہ کوئی نقص نہیں۔ بلکہ ابتدائی مراحل طے کرنے کے لئے ضروری ہے۔

ہماری جماعت میں چونکہ خدا کے فضل سے اچھے اچھے لیکچرار ہیں اور بعض فطرت سے اچھی قابلیت لے کر آتے ہیں۔ اس لئے یہ غلط خیال پیدا ہو گیا ہے۔ کہ ہر لڑکا اچھی تقریر کر سکتا ہے حالانکہ بعض فطرت سے قابلیت لے کر آتے ہیں اور بعض سکھانے سے قابل بنتے ہیں۔ پس یہ خیال اپنے دلوں سے نکال دینا چاہئے۔ کہ ہر طالب علم میں یہ قابلیت ہوتی ہے۔ کہ وہ زبان کا ماسٹر بن سکے۔ جن لڑکوں میں ایسی قابلیت نہ ہو۔ انہیں مجلس میں تقریر کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہئے۔ یہ علیحدہ بات ہے۔ کہ وہ اپنی مجلسوں میں تقریریں کریں۔ مگر جب دوسرے لوگ بلائے جائیں تو ان کے سامنے ایسے لڑکوں کو ہی کھڑا کرنا چاہئے جن کے متعلق لوگ اچھا اثر لے جائیں۔ مثلاً ابھی ایک طالب علم نے یہ بات کہی جو مجھے بہت پسند آئی کہ ہماری جماعت میں نیکیاں بہت ہیں۔ مگر چونکہ سفید کپڑے پر معمولی سا سیاہ داغ بھی بدنما معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے لوگوں کی نظر میں ہماری جماعت کے کسی شخص کی کمزوری بہت کھٹکتی ہے۔ یہ بات نہایت معقول اور اس سپرٹ کے عین مطابق ہے جو میں اپنی جماعت میں پیدا کرنا چاہتا ہوں پس طالب علموں کو تقریریں رٹا دی جائیں تا وہ خوب اچھی طرح یاد کر کے مجلس میں سنائیں اور اس طرح طبائع پر اچھا اثر پیدا ہو۔ پھر اس طالب علم کو آئندہ کیلئے یہ احساس پیدا ہو جائے گا کہ اب اگرچہ میں نے کسی دوسرے کا مضمون پڑھا ہے لیکن اگر آئندہ میں اپنی قابلیت کے اس معیار کو قائم نہ رکھ سکا۔ تو لوگوں میں شرمندگی اٹھانی پڑے گی اور وہ کہیں گے کہ یہ ہمیشہ دوسروں سے مضامین لکھوا کر پڑھ دیتا ہے پس یہ خیال بھی اسے ترقی کی طرف بڑھانے میں مد ہو گا۔ ہمارا زنانہ رسالہ مصباح ہے۔ اس میں بعض مرد ہیں جو عورت کی طرف سے مضمون لکھ دیتے ہیں اور صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ کوئی مرد ہے جو عورتوں کے لباس میں بول رہا ہے۔ مگر کچھ بھی ہو۔ اس طریق پر بھی ہمت بڑھتی ہے۔ پس استاد بھی اگر اسی طرح لڑکوں کو لیکچر سکھایا کریں تو اس میں کیا حرج ہے۔ البتہ ہر لفظ کا تلفظ صحیح بتایا جائے اور پھر وہ زبانی تقریر کریں تا کہ تقریر کرنے کا ملکہ بڑھے۔ ہاں اگر کسی طالب علم میں خود بخود اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسی قابلیت رکھی گئی ہو تو پھر اسے اس طریق پر کام کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ یہ اس کے لئے نقصان دہ ہو گا۔ یہ طریق ان لڑکوں کے لئے ہے جن میں قابلیت نہیں ہوتی۔ ان میں قابلیت پیدا کرنے کے لئے اس طریق پر چلنا ضروری ہے جو ابھی میں نے بتایا ہے۔

اس کے بعد میں ان اساتذہ کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے لڑکوں میں (دعوت الی اللہ) کا جوش پیدا کیا۔ میرے پاس ماسٹر عبدالواحد صاحب ہمیشہ رپورٹیں بھجواتے رہے ہیں اور میں سمجھتا ہوں۔ لڑکوں نے نہایت استقلال سے کام کیا ہے۔ جس طریق پر پہلے کام کیا جاتا تھا۔ اسے دیکھتے ہوئے میرا خیال تھا کہ چھ ماہ کے بعد یہ جوش ٹھنڈا پڑ جائے گا۔ مگر استقلال اور ہمت سے لڑکوں نے ایک لمبے عرصہ تک (دعوت الی اللہ) کے سلسلہ کو جاری رکھا۔ مجھے اگرچہ ان کی اس وقت کی تقریریں پسند نہیں آئیں مگر میں ان کے (دعوت الی اللہ) کے عمل سے بہت خوش ہوں اور یہی مومن کی علامت ہوتی ہے کہ اس کا عمل اس کے قول سے بڑھ کر ہوتا ہے اور اس کی نیت اس کے عمل سے بھی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ چھ دن کے بعد بچوں کو جمعہ کی ایک چھٹی ملتی ہے۔ طبعاً ہر شخص چاہتا ہے کہ چھٹی کے دن آرام کرے مگر اس چھٹی کے دن (دعوت الی اللہ) کے لئے جانا۔ تقریریں کرنا اور گالیاں سننا بڑا کام ہے۔ بچوں میں جوش زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن ہر وقت ان کی آنکھوں کے سامنے حضرت مسیح موعود کا یہ شعر رہنا کہ ؎

گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو

یہ ان کے لئے کوئی تھوڑا سا مجاہدہ نہیں۔ کتنی دفعہ ان کے دلوں میں گدگدی اٹھتی ہو گی کہ گالیاں دینے والوں کا گلا دبا دیں۔ مگر ان کا ضبط نفس قابل تعریف ہے۔ میں نے ہائی سکول والوں کو پہلے بھی توجہ دلائی تھی اور اب پھر کہتا ہوں کہ دین کی (دعوت الی اللہ) صرف عربی مدرسہ والوں ہی سے مخصوص نہیں بلکہ ان پر بھی فرض ہے۔ وہ ان کے نمونہ کو ہی دیکھتے ہوئے اٹھیں اور (دعوت الی اللہ) کا کام کریں اور میں سمجھتا ہوں اگر وہ اپنے مدرسہ میں (دعوت الی اللہ) کا انتظام کریں۔ تو ان سے اچھا انتظام کر سکتے ہیں کیونکہ ان کے پاس لڑکے مدرسہ احمدیہ کے لڑکوں سے زیادہ ہیں اور اسی طرح پھر لوکل انجمن کا کام بھی مدرسہ احمدیہ کے لڑکوں کے (دعوت الی اللہ کے) کام سے اس دفعہ بہت کم ہے۔ میں انہیں بھی توجہ دلاتا ہوں۔ مدرسہ احمدیہ کے 80 یا 90 بورڈ ہیں اور سارے سکول میں دو سو کے قریب لڑکے ہیں لیکن یہاں کے باقی احمدی آبادی چھ ہزار کے قریب ہے، اگر دونوں سکولوں کے لڑکے نکال دیئے جائیں تو ساڑھے پانچ ہزار کے قریب افراد رہ جاتے ہیں اور اگر عورتوں اور بچوں کو نکال دو۔ تب بھی دو ہزار کام کرنے والے مرد رہتے ہیں۔ اگر دو ہزار آدمی بھی ان 80 طالب علموں جتنا (۔) کام نہ کر سکیں تو کتنی افسوس کی بات ہو گی میں نے خطبہ جمعہ میں بھی توجہ دلائی تھی اور پھر کہتا ہوں کہ اگر سارے دوست ہمت کر کے کھڑے ہو جائیں اور زور لگائیں تو ایک سال میں ہی سارے علاقے میں حضرت مسیح موعود کا نام پھیل سکتا ہے اور ہزاروں نئے احمدی بن سکتے ہیں۔

میں نے ابھی مردم شماری کے موقعہ پر یہ تحریک کی تھی کہ وہ لوگ جو دل میں احمدی ہیں مگر بعض وجوہات کے ماتحت اپنی احمدیت کا اظہار نہیں کر سکتے۔ انہیں چاہئے کہ وہ کم از کم اس موقعہ پر اپنے آپ کو احمدی لکھا دیں تا خدا کے نزدیک کم از کم ایک گواہی ان کے احمدی ہونے پر ہو جائے۔ مجھے اس کے متعلق ایک جگہ سے چٹھی آئی ہے کہ یہاں پہلے صرف چار احمدی تھے۔ مگر جب اس تحریک کے تحت لوگوں نے اپنے نام لکھوائے تو اس جگہ کے پچاس گھروں نے اپنے آپ کو احمدی لکھا دیا اور عید کے دن بڑی تعداد کے ساتھ نماز پڑھی گئی تو کئی ایسے ہیں جو دلوں میں احمدی ہیں۔ مگر کسی ڈر کی وجہ سے وہ اپنے آپ کو ظاہر نہیں کرتے۔ وگرنہ احمدیت ان کے دلوں میں گھر کر چکی ہے اور قادیان کے اردگرد کے دیہات کے لوگ اس امر کو خوب سمجھ چکے ہیں۔ صداقت مسیح موعود کے اس قدر نشانات

باقی صفحہ 6 پر

پروفیسر: ر۔ت خان

میرے بھائی مکرم مظہر الحق صاحب بٹ کا ذکرِ خیر

1950ء کا زمانہ تھا، میں اپنی پیاری والدہ کے ہمراہ جلسہ سالانہ پر آئی ہوئی تھی۔ جلسہ کے اختتام پر ہمارا حضرت اماں جان کی زیارت کا پروگرام بنا۔ خوش قسمتی سے اگلے دن ہی علی الصبح اجازت نامہ آ گیا۔

ہم گھر سے باہر نکلے تو سردی کی ٹھٹھرتی دُھند میں ربوہ کی کچی سڑکوں پر ہر طرف دھانی پرالی کی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔ مہمانوں کو الوداع کرنے والے عزیزوں کے دل اُداس تھے، مگر چہروں پر ایمانی روشنی اور دینی خدمت کے نئے نئے عزائم واضح طور پر نظر آ رہے تھے۔

موجودہ یادگار چوک کے کچے مکان میں حضرت اماں جان مقیم تھیں۔ کچھ انتظار کے بعد ہمیں اندر بلا لیا گیا۔ کمرے میں فرشی نشست گاہ کا انتظام تھا اور ایک نورانی وجود گاؤ تکیہ کے سہارے دیوار کے ساتھ تشریف فرما تھیں۔ میری والدہ نے اپنے مختصر تعارف کے بعد دعا کیلئے درخواست کی، تو حضرت اماں جان نے فرمایا ''بی بی کیا دعا کروں؟'' میری والدہ نے عرض کی اماں جان! دعا کریں میرے بچے نیک بنیں۔ حضرت اماں جان نے فرمایا ہاں بی بی نیک بنیں گے تو دین و دنیا سنور جائے گی۔ یہ بابرکت دعا ہم سب بہن بھائیوں کے لئے ساری زندگی ایک جاری چشمہ فیض بنی رہی۔ الحمدللہ

پیدائش:

بھائی جان کی پیدائش 19 جون 1927ء کو ڈاکٹر خیر الدین بٹ مرحوم (دارالصدر، شمالی ربوہ) کے ہاں پنڈی بھٹیاں میں ہوئی، آپ اپنے دس بہن بھائیوں میں سب سے بڑے تھے۔ ہماری پہلی والدہ (جو ہماری خالہ تھیں) کے دو بچے محمد یاسین اور اقبال بی بی صغرسنی میں ہی وفات پا گئے تھے۔ اس وجہ سے بھائی مظہر نھیال اور ددھیال میں منتوں مرادوں کے بہت لاڈلے بچے تھے۔ برما میں مقیم دادا جان (امیر خان) کو نام تجویز کرنے کیلئے خط لکھا گیا، اس زمانے میں جواب آتے آتے کم از کم ایک ماہ لگتا تھا۔ چنانچہ بچے کا نام محمد مظہر الحق تجویز ہو کر آیا۔ ہماری نانی جو کہ ہمارے دادا کی بہن تھیں بتایا کرتی تھیں کی خاندان کی عورتیں گھر کے صحن میں بیری کے سائے تلے بیٹھ کر بھائی جان کا نام یاد کرنے کی کوشش کیا کرتی تھیں، لیکن کسی کو بھی پورا نام یاد نہ ہو سکا۔

تعلیم و تربیت

جب میں نے ہوش سنبھالا تو بھائی جان مڈل کلاسز کے طالبعلم تھے۔ سکول یا گلی محلے سے کبھی ان کی شکایت گھر نہیں آئی۔ گھر میں ہمیشہ انہیں ایسا کمرہ ملتا جس کا دروازہ باہر کی طرف کھلتا۔ والدہ مرحومہ ہمیشہ آپ کے کمرے کی صفائی ستھرائی اور آپ کے ماحول کو پُرسکون رکھنے کی کوشش کرتیں۔ اس لاڈ پیار نے بجائے آپ کی طبیعت میں بگاڑ پیدا کرنے کے نرمی، ملائمت اور صبر و تحمل پیدا کر دیا تھا۔ ہم سب چھوٹے بہن بھائیوں سے آپ کا سلوک کبھی ناجائز رعب کا نہیں رہا۔ چھوٹی عمر سے ہی ہماری بہتری کی باتیں سوچا کرتے تھے۔

ملازمت

جنگِ عظیم دوم کے اختتام کے بعد حکومت کے کارندے نئی بھرتیوں کیلئے قریہ قریہ پھرتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے قادیان میں بھی کیمپ لگایا۔ بھائی جان میٹرک کے نتیجے کا انتظار کر رہے تھے، آپ نے بھرتی کیلئے نام پیش کر دیا (اس زمانے کے ایک فوٹو میں بھائی جان اپنی یونٹ میں سب سے چھوٹے معصوم سے لڑکے نظر آ رہے ہیں) بھائی کے بھرتی ہونے پر گھر پر اداسی چھائی رہتی۔ اسی اثنا میں قادیان دارالامان میں تعلیم الاسلام کالج کا مبارک افتتاح ہوا۔ ابا جی بھائی جان کو ملنے ان کی یونٹ میں گئے اور بہت اصرار کیا کہ ائیر فورس چھوڑ آؤ اور کالج میں داخل ہو کر مزید پڑھ لو۔ لیکن بھائی جان نے یہ کہہ کر معذرت کر لی کہ میرے چھوٹے چھوٹے بہن بھائی ہیں اور آپ اکیلے گھر کے کفیل ہیں۔ میں آپ پر اپنی مزید پڑھائی کا بوجھ نہیں ڈال سکتا۔

آپ کی یونٹ کے افسر اور ساتھی آپ کی بہت تعریف کرتے تھے اور آپ کے کردار کو مثالی بتاتے تھے۔ ایئر فورس میں ہر ایئر مین کو اعلیٰ کوالٹی کے سگریٹ کا مخصوص کوٹہ فری ملتا تھا۔ بھائی جان مسکرا کر بتایا کرتے تھے کہ میں سگریٹ نوشوں کو سگریٹ قیمتاً دے دیتا ہوں اور خود نشہ سے بچا رہتا ہوں۔

جب بھائی جان سال کے بعد ایک مہینے کی چھٹی پر گھر آتے، ماموں، چچا اور دوسرے عزیز ملنے آتے، ہمارے گھر میں ہر روز عید کا سماں ہوتا۔ بھائی جان کے ڈیوٹی پر واپس جانے کے ایک ہفتہ پہلے والدہ صاحبہ بھائی جان کیلئے ایک خاص حلوہ تیار کرتیں۔ چنے کی دال کو دودھ میں بھگو کر کونڈی میں گھوٹ کر دیسی گھی میں بھونا جاتا، جس کی خوشبو دور دور تک پھیل جاتی، حلوہ ہوتا تو بہت مزیدار لیکن تیاری محنت طلب تھی۔ بھائی جان کو ہر روز چائے کے ساتھ چند چمچ کھانے کی تلقین ہوتی۔ بعد میں بھائی جان بڑا زندہ سا قہقہہ لگا کر اکثر بتایا کرتے تھے میں تو جاتے ہی دوستوں کے سامنے ڈبہ کھول کر رکھ دیا کرتا تھا، اور وہ اس کا انتظار ہی کر رہے ہوتے تھے۔ ملک کے بٹوارے پر ہمیں قادیان دارالامان چھوڑنا پڑا تو ہماری والدہ کو کچھ عرصہ بعد واپس آنے کا یقین تھا، چنانچہ آپ نے صحن میں گڑھا کھود کر اس میں برما سے آئے ہوئے چینی اور پیتل کے خوبصورت برتن دبا دیئے بھائی جان کو دوسرے فوجی ملازمین کی طرح اجازت ملی کہ فوجی ٹرک لے کر اپنے عزیزو اقارب کو انڈیا سے حفاظت کے ساتھ نکال لائیں۔ جب بھائی ٹرک لے کر قادیان پہنچے تو ہم پاکستان پہنچ چکے تھے۔ ہمارا مکان بھائی جان کی غیر موجودگی میں تعمیر ہوا تھا، آپ نے سارا گھوم پھر کر دیکھا۔ آپ نے بتایا کہ امرود، شہتوت اور آم کے پودوں کے درمیان مجھے ایک جگہ بڑی نرم لگی۔ میں نے تھوڑا سا کھودا تو برتن ڈبوں میں بند تھے۔ میں نے نکال کر مہاجرین میں بانٹ دیئے کہ استعمال کرو۔

ہمارے چھوٹے بھائی امتیاز احمد بٹ جو اس وقت چھٹی کے طالب علم تھے، وہ بھی اپنی مرضی اور جذبہ سے قادیان رہ گئے، بڑے بھائی کا بھی کچھ اتا پتہ نہ تھا۔ میری تو ناسمجھی کا زمانہ تھا، مگر والدین کیلئے یہ بہت پریشانی کے دن تھے۔ ابا جی مرحوم کی واہگہ میں زخمیوں کی دیکھ بھال پر ڈیوٹی تھی۔ اور ہم چھ سات بہن بھائی، اپنی والدہ محترمہ کے ہمراہ گوجرنوالہ میں ہندوؤں کے چھوڑے مکان میں مقیم تھے۔ گوجرانوالہ میں غیر از جماعت کشمیری برادری تھی جو پردیس میں ہمارے لئے غنیمت تھی۔ خصوصاً ہماری خالہ زاد بہن ماہتاب بی بی کا سلوک ہمارے ساتھ بہت اچھا تھا۔ اس وقت ہماری بے سروسامانی کی حالت تھی کہ اچانک دونوں بھائی آ گئے۔ اور ابا جی کی تعیناتی خانقاہ ڈوگراں ہو گئی۔ اور زندگی اپنی قدرتی ڈگر پر چل نکلی۔

بزرگوں سے عقیدت

بھائی جان کو بزرگوں سے بہت محبت تھی۔ جب آپ برما میں ڈیوٹی پر تھے، اس وقت برما میں ہمارے دادا جان کی وفات ہو چکی تھی۔ آپ نے تلاش بسیار کے بعد دادا کی قبر کا پتہ لگا لیا تھا، مگر سیلاب کے باعث سڑک بند تھی اس لئے قبر تک پہنچ کر دعا نہ کر سکے جس کا آپ کو سخت افسوس تھا۔

پاکستان میں آپ کی پوسٹنگ کراچی، وغیرہ میں ہوتی رہی۔ 1949ء میں آپ کی شادی ہوئی۔ خانگی مجبوریوں کے باعث اب ان کا گھر آنا دیر سے ہوتا۔ مگر گھر والوں سے ان کی محبت ذرہ بھی کم نہ ہوئی۔ جب کبھی گھر آتے گیٹ سے بھاگ کر آتے اور والدہ کو آپا جی کہہ کر محبت سے لپٹ جاتے۔

امریکہ میں آمد

آپ نے 1964ء میں ایئر فورس سے کورنگی کریک کے مقام سے ماسٹر وارنٹ آفیسر کے عہدے سے ریٹائرمنٹ لی، اور امریکہ میں Fort Lauderdale, Miami میں سکونت اختیار کر لی۔ وہاں اس زمانے میں آپ پہلے احمدی تھے۔ آپ نے مختلف کاروبار کئے، جن میں آپ کی ذاتی ٹیکسیاں شامل تھیں۔ دعوت الی اللہ کا شوق تھا، مختلف زبانوں میں احمدیہ لٹریچر اردو، گورمکھی اور انگریزی میں کھلے دل سے خرید کر تقسیم کرتے رہتے تھے اس یقین کے ساتھ کہ ؎

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے وہ آئے گا انجام کار

آپ نے انگریزی میں ایک باتصویر تربیتی رسالہ "SALAT" the Muslim Prayer" کے عنوان سے اپنے خرچے سے چھپوایا۔ جس میں نماز کے اوقات اور رکوع و سجود کی حالتوں کو اشکال کے ذریعے دکھایا گیا تھا، ساتھ ہی عربی الفاظ کے تلفظ کیلئے audio Cassette مہیا کی گئی تھی بھائی جان نے اسے افادہ عام کیلئے خوب تقسیم کیا۔

اس زمانے میں میامی میں مشن ہاؤس نہیں تھا، جمعہ کی نماز اور اجلاس وغیرہ مختلف گھروں میں ہوتے تھے۔ حاضرین کیلئے آپ فرمائش کر کے اپنے خرچے پر کھانا بنواتے۔ خلافت سے انتہائی عقیدت تھی، ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ ہر ضرورت مند نووارد کو بلا تفریق مذہب و ملت، رنگ و نسل اپنے پاس وقتی رہائش مہیا کرتے۔ اور اس کے کھانے وغیرہ کا خیال رکھتے اور انہیں جاب انٹرویوز، ڈرائیونگ ٹیسٹ یا انگریزی سیکھنے کی ابتدائی کلاسز کیلئے اپنی ٹیکسی میں مفت لے کر جانے کی پیشکش کرتے۔

جب میامی میں احمدی احباب کی تعداد کچھ بڑھ گئی تو بھائی جان جلد از جلد مشن ہاؤس خریدنے پر زور دیتے۔ اسی طرح احمدیہ قبرستان کیلئے جگہ خریدنے کی تحریک میں آپ پیش پیش تھے اور چند قبروں کے پیشگی پیسے ادا کر دیئے تھے۔ چنانچہ اب احمدیہ قبرستان واقع Woodland West Myanmar Park میں آپ کے ساتھ کئی احمدی ابدی نیند سو رہے ہیں۔

بھائی جان میامی جماعت میں ''حق صاحب'' کے نام سے معروف تھے۔ آپ کی خداداد کاروباری فراست سے کئی لوگوں نے فائدہ اٹھایا، اس سلسلے میں میرے چھوٹے بھائی کی راہنمائی کی۔

آپ کے غیراز جماعت دوست آپ سے اس سلسلے میں رائے لیتے رہتے، سکھ دوست آپ کو پیار سے ’’گروجی‘‘ کہتے تھے۔اور کسی کام کے کرنے سے پہلے آپ سے دعا اور مشورہ لینا نیک فال خیال کرتے تھے۔ایک غیراز جماعت دوست نے ایک بار تو یہ تک کہہ دیا’’اگر میں حق صاحب جیسا ایک اور احمدی دیکھ لوں تو میں احمدی ہو جاؤں گا‘‘ آپ نے حسبِ عادت ایک زندہ سا قہقہہ لگا کر کہا’’دیکھنے نکلو گے تو مجھ سے بہتر ہزاروں مل جائیں گے‘‘لیکن

صاف دل کو کثرتِ اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوفِ کردگار

1978ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جب Orlendo, Miami سیاحت کیلئے تشریف لائے تو گردونواح کے احمدیوں کو حضور کی ملاقات کیلئے لانے میں بھائی جان پیش پیش تھے۔اسی طرح 1991ء میں حضور کے دورہ گوئٹے مالا پرروانہ ہونے کیلئے میامی ایئرپورٹ پرتشریف لائے تو مکرم شیخ مبارک احمد مرحوم بھی ساتھ تھے بھائی جان نے ہر انتظام میں سرگرمی سے حصہ لیا اور حضور کی صحبت سے فیض یاب ہوئے۔

جماعتی خدمات

جب تک آپ کی صحت نے اجازت دی آپ سیکرٹری ضیافت، تربیت اور دعوت الی اللہ رہے اور آخری عمر میں کسی عہدہ کے بغیر جماعتی خدمت کیلئے کمربستہ رہے۔آپ نے پاکیزہ زندگی بسر کی۔آپ کو بیکاری سے سخت گھبراہٹ ہوتی تھی اور کسی کو بیکار دیکھنا بھی نہیں چاہتے تھے۔ان کے ساتھ رہنے والوں کا بیان ہے کہ بھائی جان صرف ان دنوں کام نہیں کرتے تھے جب وہ بیمار ہو کر ہاسپٹل میں داخل ہوتے۔ہارٹ کا بائی پاس کروا چکے تھے، اور ہر دوسرے دن dialysis کیلئے ہسپتال جاتے۔واپسی پر گھنٹہ بھر آرام کر کے گھر میں پھولوں کو پانی دے رہے ہوتے اور پھر کام پر چلے جاتے۔بھائی جان کے ہمسایہ میں ایک لیڈی ڈاکٹر رہا کرتی تھی۔آپ کے متعلق کہتی ’’میں نے زندگی بھر اتنی مضبوط قوتِ ارادی کا انسان نہیں دیکھا‘‘ بھائی جان کو دراصل کسی کے سامنے اپنی تکلیف کا اظہار اچھا ہی نہیں لگتا تھا۔ آپ کے خوبصورت چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ رہتی آپ اپنی زندگی کے المیوں کو قیمتی اثاثہ کی طرح چھپا کر رکھتے تھے۔

1946ء میں آپ میامی میں اکیلے احمدی تھے اور 2004ء میں جب آپ کی وفات ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی تعداد سو سے زائد تھی، ان میں سے کچھ مبائعین اور کچھ زائرین تھے جو میامی کے خوش آمدیدی ماحول کو دیکھ کر یہیں کے ہو رہے تھے۔آپ کی انتہائی خواہش اور دعا کی برکت سے دو spanish لڑکیاں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئیں اور میرے بھائی حنیف صاحب بٹ کے دو لڑکوں سے بیاہی گئیں اور اب ماشاء اللہ صاحبِ اولاد ہیں۔ولی ذیشان کی اہلیہ ام سمیر پیرو کے شہر لیما سے تعلق رکھتی ہے، جبکہ انعام الحق کی بیوی ام صوفیہ کا تعلق ایکواڈور سے ہے۔ان دونوں ملکوں کی یہ پہلی احمدی خاتون ہیں۔اللہ تعالیٰ انہیں پکی اور سچی احمدی بننے کی توفیق دے۔اور اس بیج سے ہزاروں لاکھوں نیک سچے احمدی ان ممالک میں پھلیں پھولیں۔آمین

جب میری فیملی 1999ء میں میامی آئی تب بھائی جان باوجودیکہ دل کے مریض اور dialysis کیلئے ہر دوسرے دن ہسپتال جاتے تھے، ہمارے ٹھہرنے کیلئے اپنا کمرہ خالی کر دیا اور گھر کے برآمدہ میں شفٹ ہوگئے۔اور میرے لڑکوں کو اپنی ٹائیاں باندھ کر اور سجا بنا کر انٹرویوز کیلئے لے جاتے اور واپس لاتے۔آپ کا دل بچے کی طرح معصوم اور شفاف تھا۔صحیح معنوں میں اپنے نفس کو خدا کی امانت جان کر اس کی مخلوق کی خدمت کرتے تھے۔

بعض دفعہ تو دیکھنے والے حیران رہ جاتے کہ جن لوگوں کا آپ سے شدید اختلاف ہوتا اور وہ کسی طرح بھی آپ سے صلح کی طرح ڈالنا نہیں چاہتے تھے۔اگر ان کے کسی عزیز کو ہاسپٹل وغیرہ جانے میں کوئی دشواری محسوس ہوتی تو بھائی جان اسے ہاسپٹل لے کر جاتے، وفات پر بھائی جان کفن دفن کے انتظام میں سب سے آگے ہوتے۔

انجام بخیر

اپنے پیارے بندوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کا سلوک عجیب معجزانہ ہوتا ہے۔ بھائی جان کی زندگی کے آخری حصے میں آپ کے تین بہن بھائی اور بڑے ماموں محمد حسین مرحوم کا ایک بیٹا عزیزم شفیق احمد بٹ، بھائی جان کے پاس آگئے تھے، یہ چاروں بھائی جان کے بچوں کی عمر کے تھے۔آپ نے ان سب کو شفقتِ پدری دی اور انہوں نے بھی بھائی جان کی بہت خدمت کی۔میری چھوٹی بہن بشریٰ وہاب تو بھائی جان کے ساتھ ہی رہی، اور میرے چھوٹے بھائی محمد حنیف بٹ کی تو چوبیس گھنٹے نگرانی تھی۔اور شفیق بٹ صاحب نے بھی محبت کا حق ادا کر دیا۔جب سب عزیز اکٹھے ہوتے۔باجماعت نماز کا اہتمام ہوتا۔باربی کیو کا اہتمام ہوتا۔افطاریاں اکٹھی ہوتیں۔باجماعت نمازیں اور دعائیں ہوتیں۔

میں ہسپتال میں بیمار پرسی کیلئے گئی، اور بھائی جان کے ہاتھوں کو (جو ہمیشہ اوپر رہے) اپنی آنکھوں سے لگا کر عقیدت کے آنسوؤں سے الوداع کہہ آئی۔بھائی جان 4/اپریل 2004ء کو وفات پا کر اپنے خالق کی خدمت میں حاضر ہوگئے۔

آپ کے بریف کیس میں اُن تمام منی آرڈروں کی اپ ٹو ڈیٹ رسیدیں موجود تھیں، جو آپ بلاناغہ ہر ماہ اپنے عزیزوں کو بھجوایا کرتے تھے۔اس کے علاوہ ایک دستخط شدہ Blank check تھا جس کے ساتھ یہ نوٹ تھا کہ اس سے میرے چندہ جات کے بقایا جات اور کفن دفن کا خرچ ادا کیا جائے۔

سپردم بتو مایہ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

آخر میں اس عاجزہ کی دعا ہے اے میرے خالق مالک رحیم و کریم خدا، میرے بھائی پر رحمت کی نظر رکھنا اور انہیں اپنے صالحین اور صادقین کی معیت میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے، حضرت مسیح پاک کے قدموں میں جگہ دینا۔آمین

بقیہ صفحہ 4 ۔ احمدی طلباء اور زبان دانی

وہ دیکھ چکے ہیں۔جن کا انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن رشتہ داروں کی مخالفت کی وجہ سے یا اور بعض وجوہات سے وہ اپنی احمدیت کا اظہار نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں میں مولوی بھی ہیں۔علماء بھی ہیں۔ تاجر بھی، صناع بھی، پس ایسے لوگوں سے کہنا چاہئے کہ کب تک وہ چھپے رہیں گے انہیں کہو کہ اپنے آپ کو ظاہر کریں اور جو ایسے نہیں انہیں (دعوت الی اللہ) کرو تا وہ بھی سلسلہ میں داخل ہوں۔ میں چھوٹا تھا۔ میں نے اس وقت ایک رویا دیکھی جو اس وقت کی عمر کے لحاظ سے ہی تھی۔ میں نے دیکھا کبڈی کا میچ ہو رہا ہے۔ایک طرف احمدی ہیں اور دوسری طرف غیر احمدی۔ غیر احمدیوں کا کپتان مولوی محمد حسین بٹالوی ہے۔ جو ایک سفید سا جبہ پہنے ہوئے ہے۔ میں نے اس وقت مولوی محمد حسین بٹالوی کو نہیں دیکھا تھا اور جب پہلی مرتبہ میں نے اسے دیکھا تو سفید جبہ میں ہی دیکھا۔ کبڈی کھیلتے ہوئے جب غیر احمدیوں کی طرف سے کبڈی دینے والا آتا ہے تو احمدی اسے پکڑ کر اپنی طرف بیٹھا لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ سارے غیر احمدی اس طرف آ گئے۔صرف مولوی محمد حسین بٹالوی پیچھے رہ گئے۔تب میں نے دیکھا کہ وہ بھی آہستہ آہستہ دیوار سے سمٹ سمٹ کر اس طرف بڑھنے شروع ہوئے اور لکیر پر پہنچ کر یہ کہتے ہوئے کہ اچھا سارے آ گئے۔تو میں بھی آ جاتا ہوں۔ اس طرف آ گئے یہی اب لوگوں کے دلوں کی کیفیت ہو رہی ہے۔اب صرف انہیں توجہ دلانی چاہئے اور کہنا چاہئے کہ وہ اس طرف آ جائیں اور میں سمجھتا ہوں۔دوست اگر ہمت سے کام کریں۔ تو ایک دو سال کے عرصہ میں ہی کثرت احمدیوں کی ہو سکتی ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ بعض ایسے بھی علاقے ہیں جہاں حضرت مسیح موعود کا نام تک نہیں پہنچا مگر قریب قریب کے تمام علاقوں میں آپ کا نام پہنچ چکا ہے اور اب درحقیقت مالک یوم الدین والا دن آ چکا ہے۔یعنی نتائج نکلنے والا دن۔اب چاہئے کہ احمدی (دعوت الی اللہ) کے لئے نکل کھڑے ہوں اور ہر گاؤں والوں سے پوچھیں۔ کہ ان کی رشتہ داریاں کہاں کہاں ہیں اور پھر ان کے رشتہ داروں کو احمدیت کی (دعوت الی اللہ) کریں۔ ہر شخص کی زبان پر احمدیت کا چرچا ہو۔ اگر یہ کیفیت لوگوں میں پیدا ہو جائے۔تو سارے لوگ یکدم یا آہستہ آہستہ سلسلہ میں داخل ہو جائیں۔ پس میں سمجھتا ہوں کہ سب دوستوں کو ہمت سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

ان بچوں نے نہایت خوبی سے کام کیا ہے۔ تلاوت کرنے والے لڑکے نے جس رنگ میں تلاوت کی ہے۔اسے دیکھ کر امید پڑتی ہے کہ یہ انشاءاللہ ایک دن بہت اچھا حافظ بنے گا۔ باقیوں کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے لہجہ کو مؤثر بنائیں تا کہ سننے والوں پر بہت اچھا اثر پڑے۔ میں امید کرتا ہوں کہ ان بچوں کے عملی نمونہ کو دیکھ کر بڑوں کے دلوں میں بھی جوش پیدا ہو گا۔ مقامی لوکل انجمن کے پریذیڈنٹ سے بھی میں نے سنا ہے۔اب مدرسہ احمدیہ کے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے ہیں۔ اس لئے انہیں اور بھی توجہ کرنی چاہئے اور اب تو ان کے لئے خاص طور پر (دعوت الی اللہ) کے کام کو وسعت دینے کا موقعہ ہے۔ کیونکہ لڑکوں کے علاوہ دوسرے لوگوں سے بھی وہ کام لے سکتے ہیں۔اب وقت ہے۔کہ وہ زور سے کام کریں۔اسی طرح میں نظارت دعوت الی اللہ کو بھی توجہ دلاؤں گا کہ صرف قادیان اور اس کے گردونواح میں ہی نہیں بلکہ سارے ملک میں (دعوت الی اللہ) کا انتظام کرے۔میں چاہتا ہوں۔کہ ایک (دعوت الی اللہ) کا ہفتہ تجویز کروں۔جس میں ہر احمدی اپنا کام چھوڑ کر (دعوت الی اللہ) کے لئے نکل کھڑا ہو۔تا سارے ملک میں شور مچ جائے سب شہروں میں جلسے ہوں میری بھی تقریریں ہوں میں موٹر پر سفر کروں۔مثلاً صبح امرتسر تقریر کروں پھر لاہور پھر اگلے شہروں میں اسی طرح سات دنوں میں سارے علاقے کا دورہ ہو جائے۔ باقی جماعت کے لوگ بھی اس ہفتے میں (۔) کے لئے وقف ہوں اور یوں معلوم ہو۔کہ اب ساری دنیا کو ہم نے احمدیت میں داخل کر لینا ہے لیکن میں کہتا ہوں۔ساری دنیا کو تو الگ رہا۔ پہلے کم از کم اپنے ضلع کو تو محفوظ کر لو۔ احمدیت کے لئے ایک ہفتہ کی بجائے (دعوت الی اللہ) احمدیت کا ایک دن ہی مقرر کر لو اور اس میں اس طرح شور ڈال دو کہ یوں نظر آئے۔آج زمین بھی اور آسمان بھی درخت بھی پانی کے قطرے بھی بچے بھی اور بڑے بھی سب (دعوت الی اللہ) کے لئے نکل کھڑے ہوئے ہیں۔

اب میں دعا کرتا ہوں۔ باقی دوست بھی دعا کریں میں ان بچوں کے لئے خاص دعا کروں گا اور باقی دوست بھی دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ان کی سستیوں کو دور فرمائے............ ہم سب کی سستیوں اور غفلتوں کو بھی دور فرمائے۔

(روزنامہ الفضل 10 مارچ 1931ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106065 میں
Siti Nurhikmah

زوجہ Suparlin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 4 گرام اندازاً مالیت -/Land Property(2)Rp1200,000 برقبہ 800 واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp6000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Nurhikmah گواہ شد نمبر1 Suparlin گواہ شد نمبر2 Ahmad Ali

مسل نمبر 106066 میں
Ida Amatus Yakur

زوجہ Sugito قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیت -/Rp3000,000 (2)Land Property برقبہ 300 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp30,000,000 (3) رہائشی مکان برقبہ 150 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp175000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ida Amatusyakur گواہ شد نمبر 1 Mubaligh Rustandi گواہ شد نمبر 2 Ahmad Mukhlis Firdus

مسل نمبر 106067 میں Kartinah

زوجہ Ruhiatman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 48 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp5000,000 (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 2 گرام مالیت -/Rp500,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Kartinah گواہ شد نمبر1 M.Suparman گواہ شد نمبر 2 Ruhiatman

مسل نمبر 106068 میں
Ficky Fadhal Achmad

ولد Mubarik Akhmad قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ایک عدد Lap Top اندازاً مالیت -/Rp5500,000 (2) ایک عدد کمپیوٹر اندازاً مالیت -/Rp1500,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1000,000 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ficky Fadhal Akhmad گواہ شد نمبر 1 Nana Wang گواہ شد نمبر2 Saleh Djani Ahmad N

مسل نمبر 106069 میں
Apipah Muliyawati

زوجہ Anah قوم ...... پیشہ Trader عمر 41 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)Land Property برقبہ 420 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp9000,000 (2) رہائشی مکان برقبہ 42 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp3500,000 (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp500,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Apipah Miliyawati گواہ شد نمبر1 Munir Ahmad گواہ شد نمبر2 Sarif Hidayat

مسل نمبر 106070 میں
Manzhuur Mcuhammad Pamadhaan Pontoh

ولد Zafrullah Ahmad Pontoh قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp30,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Manzhuur Muchammad Ramadhaan Pontoh گواہ شد نمبر 1 Zafrullah Ahmad Pontoh گواہ شد نمبر2 Rafi Ahmad

مسل نمبر 106071 میں
Fatimah Rahmat

بنت Rachmatullah قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی وزنی ایک گرام اندازاً مالیت -/Rp300,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp300,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Fatimah Rahmat گواہ شد نمبر1 N.A.Supari گواہ شد نمبر2 Rachmatullah

مسل نمبر 106072 میں
Liliana Saraswati

زوجہ Nuch Nuruddin Hasan قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ A Land Property(2)Rp6000,000/- برقبہ 600 مربع میٹر اندازاً مالیت -/Rp6000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp700,000 ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Liliana Saraswati گواہ شد نمبر1 N.A.Supari گواہ شد نمبر2 Rachmatullah

مسل نمبر 106073 میں
Bushra Nadia

بنت Nuch Nuruddin Hasan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bushra Nadia گواہ شد نمبر1 Nuch Nuruddin Hasan گواہ شد نمبر2 Rachmatullh

مسل نمبر 106074 میں Yadi Gunawan

ولد Ovon Dahyan(late) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1413,672 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yadi Gunawan گواہ شد نمبر1 Taufi Rahman گواہ شد نمبر 2 Yusep Ahmad Aldrin

مسل نمبر 106075 میں Mia Amalia

زوجہ Erik Mubarak قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ وزنی 25 گرام مالیت -/Rp6100,000 (2) طلائی زیور وزنی 15 گرام اندازاً مالیت -/Rp3000,0000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1000,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Mia Amalia گواہ شد نمبر 1 Erik Mubarak گواہ شد نمبر2 Ardian Y

مسل نمبر 106076 میں Nisa Selfiani

بنت Dedi Sudirman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/Rp1150,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Nisa Selfiani گواہ شد نمبر Kombali Kamal uddin1 گواہ شد نمبر 2 Apip Yuhana

مسل نمبر 106077 میں Lilis Kartika

زوجہ TA Supriyanto قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 19 گرام مالیت-/Rp4370,000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Lilis Kartika گواہ شد نمبر 1 TA Supriayanto گواہ شد نمبر 2 Mohmad Bajuri

مسل نمبر 106078 میں Siti Sohibah

زوجہ Ahmad Arifin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہروصول شدہ بصورت زیور وزنی 15 گرام مالیت-/Rp3000,000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Siti Sohibah گواہ شد نمبر Ucin Sanusi1 گواہ شد نمبر Lukman2

مسل نمبر 106079 میں Eha Julaeha

زوجہ Endang Suwardi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 6 گرام مالیت-/Rp1500,000 (2) طلائی زیور وزنی 10 گرام اندازاً مالیت-/Rp2500,000 اس وقت مجھے مبلغ-/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Edi Julaeha گواہ شد نمبر 1 Endang Suarda گواہ شد نمبر 2 Sobandi Rukman

مسل نمبر 106080 میں Ramli

ولد Marim قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 60 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت-/Land Property(2)Rp20,000,000 برقبہ 450 مربع میٹر انڈونیشیا اندازاً مالیت-/Rp8000,000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Rp3624,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ramli گواہ شد نمبر HadiIman1 گواہ شد نمبر Dismala Aini2

مسل نمبر 106081 میں Aas Hasanah

زوجہ Solihin قوم ...... پیشہ فارمر عمر 33 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/Rubber Garden(2)Rp100,000 برقبہ ایک ایکٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت-/Rp15000,000 (3)Land Property برقبہ 1250 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت-/Rice Field(4)Rp5000,000 برقبہ 2500 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت Rp-/3500,000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Rp500,000 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/Rp300,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Aas Hasanah گواہ شد نمبر Solihin1 گواہ شد نمبر 2 Wahyudi

مسل نمبر 106082 میں Yusra Elda

زوجہ Syamsurizal قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان وزمین (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت-/Rp15000,000 (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/Rp200,000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Yusra Elda گواہ شد نمبر Syamsurizal1 گواہ شد نمبر Daniyal Ahmad2

مسل نمبر 106083 میں Nur Latifah

زوجہ Mubarik Ahmad قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 41 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 7 گرام مالیت-/Land Property(2)Rp1750,000 برقبہ 98 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت-/Rp700,7000(3) مکان برقبہ 140 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت-/Rp15000,000(4) طلائی زیور وزنی 3 گرام اندازاً مالیت-/Rp4290,000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Rp500,000 ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Nur Latifah گواہ شد نمبر Munasir Ahmad1 گواہ شد نمبر Mubarik Ahmad2

مسل نمبر 106084 میں

Imas Kurniasih Saepudin

زوجہ Aep Saepudin قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 2 گرام اندازاً مالیت-/A Rice (2)Rp500,000 Field برقبہ 20 ایکٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت-/Rp35000,000(3) طلائی زیور وزنی 20 گرام اندازاً مالیت-/Rp4500,000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Rp3000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ-/Rp400,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Imas Kurniasih Saepudin گواہ شد نمبر Aep Saepudin1 گواہ شد نمبر Nasrullah Fir Daus2

مسل نمبر 106085 میں

Nasratunisa Saptadji

زوجہ Saptadji P(late) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/Rp250,000 (2) زمین برقبہ 135 مربع میٹرومکان برقبہ 80 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت-/Rp50,000,000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Rp911,000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Nasratunisa Saptadji گواہ شد نمبر Indra Sapta Purnama1 گواہ شد نمبر 2 Abdussalam Fauzan

مسل نمبر 106086 میں

Raswandika Sutman

ولد Akti Bakti Sutman قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/Rp560,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Raswandika Sutman گواہ شد نمبر Patah Munir1 گواہ شد نمبر 2 N.A.Nooruddin

مسل نمبر 106087 میں

Tuti Tubayata

زوجہ Dedi C Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 256 مربع میٹر اندازاً مالیت -/Rp225,000,000 (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 25 گرام مالیت -/Rp6500,000 - اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2000,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Tuti Tubayata گواہ شد نمبر 1 Deddy C گواہ شد نمبر 2 Abdul Raup Achmad

مسل نمبر 106088 میں
Yeti Sri Rohayati

بنت Ahmad Sasmita قوم...... پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1240,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yeti Sri Rohayati گواہ شد نمبر 1 Apip Yuhana گواہ شد نمبر 2 Yudi

مسل نمبر 106089 میں عائشہ احمد

زوجہ شاہد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 274 گرام اندازاً مالیت -/6550 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد

مسل نمبر 106090 میں سید اعجاز احمد اقبال

ولد سید اقبال حسین قوم سید پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع UK اندازاً مالیت -/200,000 پاؤنڈ (2) مشترکہ رہائشی پلاٹ (میں $\frac{1}{5}$ حصہ) واقع دارالبرکات ربوہ پاکستان اندازاً مالیت -/80,00,000 روپے (3) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع سٹیلائیٹ ٹاؤن میرپور خاص سندھ پاکستان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید اعجاز اقبال گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم اختر خان

مسل نمبر 106091 میں Norina Yakub

زوجہ Imran Yakub قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور وزنی اندازاً مالیت -/1200 پاؤنڈ (3) رہائشی مکان واقع گلشن اقبال کراچی پاکستان اندازاً مالیت -/30,00,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Norina Yakub گواہ شد نمبر 1 Imran گواہ شد نمبر 2 Hamad ul Rahman Mahmood Batty

مسل نمبر 106092 میں
Muhammad Sohail Shafi

ولد Muhammad Shafi Uddin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع گلشن اقبال کراچی پاکستان اندازاً مالیت -/25000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Muhammad Sohail Shafi گواہ شد نمبر 1 Majid Ahmad W 201811 گواہ شد نمبر 2 Ahsan Ahmad W 39977

مسل نمبر 106093 میں
Bushra Parveen Bhatti

زوجہ Abdul Basat Bhatti قوم...... پیشہ پارٹ ٹائم جاب عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 342 گرام 700 ملی گرام اندازاً مالیت -/8196 پاؤنڈ (2) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/500 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/687 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bushra Parveen Bhatti گواہ شد نمبر 1 Abdul Basat Bhatti گواہ شد نمبر 2 Raja Masood Ahmad

مسل نمبر 106094 میں Arifa Ahmad

ولد Sajid Ahmad قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Arifa Ahmad گواہ شد نمبر 1 Laiq Ahmad Tahir گواہ شد نمبر 2 Tariq Ahmad Tahir

مسل نمبر 106095 میں رشید صادق امینی

ولد احمد صادق امینی مرحوم قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع UK اندازاً مالیت -/400,000 پاؤنڈ (2) فیکٹری واقع Uk اندازاً مالیت -/200,000 پاؤنڈ (3) نقد رقم مبلغ -/2000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 11-10-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید صادق امینی گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد

مسل نمبر 106096 میں بشریٰ سلطانہ امینی

زوجہ رشید صادق امینی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 100 تولے اندازاً مالیت -/25000 پاؤنڈ (2) نقد رقم مبلغ -/10,000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 11-10-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ سلطانہ امینی گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 رشید صادق امینی

مسل نمبر 106097 میں کاشف احمد ناصر

ولد حمید احمد ظفر قوم سندھو پیشہ فارغ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل سیکیورٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اعظم وصیت نمبر 30577 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر

مسل نمبر 106098 میں
Mubariz Ahmad Ahmedi

ولد Mohammad Arshad Ahmedi قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Mubariz Ahmad Ahmedi گواہ شد نمبر 1 Naseem Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر 2 Sardar Hamid Ahmad

مسل نمبر 106099 میں محمد حنیف

ولد بشیر احمد مان قوم...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب

ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 7 مرلے واقع نصرت آباد ربوہ پاکستان اندازاً مالیت -/1500,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال نصرت آباد ربوہ پاکستان اندازاً مالیت -/20,00,000 روپے (3) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{3}$ حصہ) واقع دارالفتوح شرقی ربوہ پاکستان اندازاً مالیت -/2500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حنیف گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 امیر عالم

مسل نمبر 106100 میں شاہد احمد

ولد مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع UK اندازاً مالیت -/300,000 پاؤنڈ (2) مشترکہ رہائشی مکان (حصہ داران میں دو بھائی، تین بہنیں اور والدہ شامل ہیں) واقع پیپلز کالونی فیصل آباد اندازاً مالیت -/70,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1155 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 105750 میں
Ayesha Begum

زوجہ Farid Ahmed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت 1979ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/588$ ماہوار بصورت سوشل سکیورٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ayesha Begum گواہ شد نمبر 1 Farid Ahmed W # 350111 گواہ شد نمبر 2 Ramzan Ul haq Jattala W 440312

مسل نمبر 106292 میں
Zakia Sultana

زوجہ Daud Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/Tk25000 (2) طلائی زیور وزنی 7.5 گرام اندازاً مالیت -/Tk15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ Zakia Sultana گواہ شد نمبر 1 Daud Ahmed گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmed

مسل نمبر 106296 میں Nazma Islam

زوجہ Md Manjurul Islam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6.25 گرام اندازاً مالیت -/Tk19000 (2) حق مہر مبلغ -/Tk20,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ Nazma Islam گواہ شد نمبر 1 Md Munzurul Alam گواہ شد نمبر 2 Md Shahidul Islam

مسل نمبر 106101 میں
Sadaf Mahmood

بنت Mirza Khalid Mahmood قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sadaf Mahmood گواہ شد نمبر 1 Naseem Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر 2 Abdul Hamid Raja

مسل نمبر 106102 میں
Amtul Shafi Ahmad

بنت Hafeez Ahmad Bhatti قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 88 گرام اندازاً مالیت -/1760 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Amtul Shafi Ahmad گواہ شد نمبر 1 Sardar Hamid Ahmad گواہ شد نمبر 2 Hafeez Bhatti Ahmad

مسل نمبر 106103 میں
Ghazala Shabnam Khan

بنت Abdul Ahad Khan قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ghazala Shabnam Khan گواہ شد نمبر 1 Abdul Ahmad Khan گواہ شد نمبر 2 Tariq Mahmood Rana

مسل نمبر 106104 میں
Tahira Jehangir

بنت Jehangir Mahmood قوم دھاریوال پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت -/200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Tahira Jehangir گواہ شد نمبر 1 Asif Mahmood گواہ شد نمبر 2 Jehangir Mahmood

مسل نمبر 106105 میں
Mohammad Aslam

ولد Mohammad Ashraf قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 8 بیگھے واقع موضع چاکاں والی ضلع گجرات پاکستان اندازاً مالیت -/600,000 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 6 مرلے واقع موضع چاکاں والی ضلع گجرات پاکستان اندازاً مالیت -/30,000 روپے (حصہ دران میں شامل تین بھائی ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 Ch Abdul Shakoor گواہ شد نمبر 2 Manawar Ahmad Nasir

مسل نمبر 106106 میں قراۃ العین خان

زوجہ سلمان احمد دُرانی قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیت -/5000 یورو (2) چاندی زیور اندازاً مالیت -/1500 انڈین روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ قراۃ العین خان گواہ شد نمبر 1 Salman Ahmed Durani گواہ شد نمبر 2 Bubarik Ahmad Kahloon

مسل نمبر 106107 میں مظفر محمود

ولد چوہدری مبارک علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع دارالعلوم غربی ربوہ پاکستان اندازاً مالیت -/1500,000 روپے (2) پلاٹ $16\frac{1}{2}$ مرلے واقع دارالعلوم شرقی ربوہ پاکستان اندازاً مالیت -/1700,000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ $7\frac{1}{2}$ ایکڑ واقع چک 190 مراد تحصیل حاصل پور ضلع بہاولپور اندازاً مالیت -/1500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر محمود گواہ شد نمبر 1 راجہ ظفر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 کریم اللہ مظہر

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم منصور احمد صاحب ایڈووکیٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی مکرمہ آسیہ فردوس صاحبہ زوجہ مکرم سجاد احمد ملک صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک بیٹی کے بعد مورخہ 21/اپریل 2011ء کو لندن میں بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام صارم ملک تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم ملک سعید احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر (ہومیو) مسعود احمد صاحب ساکن سنت نگر لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور اپنے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز اسے دین اور دنیا کی نعمتوں سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم رضوان احمد ناز صاحب معلم سلسلہ چک نمبر 64 کوٹ شیر محمد ضلع قصور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 26 مارچ 2011ء کو ایک بیٹے عزیزم فوزان احمد ریحان واقف نو کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے عدنان احمد عیان نام عطا فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، ذہین و فطین، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سید اقبال محمود صاحب کے ڈی اے سکیم 33 کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میرے چچا محترم بریگیڈیئر (ر) سید ممتاز احمد صاحب ابن حضرت سید غلام حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 22 جنوری 2011ء کو بعمر 90 سال برضائے الٰہی کراچی میں انتقال کر گئے۔ آپ وفات سے چند ہفتے قبل بعارضہ نمونیہ علیل تھے اور نیول ہسپتال شفا میں داخل تھے۔ آپ کی نماز جنازہ بیت الرحمٰن ڈیفنس میں ادا کی گئی اور تدفین فوجی قبرستان میں عمل میں آئی۔ مرحوم نے اہلیہ محترمہ نصرت خانم صاحبہ بنت مکرم شیخ عبدالحفیظ صاحب مرحوم اور ایک بیٹا سلمان احمد حال مقیم امریکہ سوگوار چھوڑے ہیں۔ مرحوم نے 1943ء میں برطانیہ سے MRCVS کیا اور پھر انڈین آرمی میں شامل ہوئے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران بھارتی ریاست آسام میں خدمات انجام دیں۔ تقسیم ہند پر ہجرت کے بعد پاکستان آرمی میں شمولیت اختیار کی بعد ازاں جی ایچ کیو راولپنڈی سے بریگیڈیئر کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ مرحوم نے عمر بھر سلسلہ احمدیہ اور خلافت سے قریبی تعلق رکھا۔ مالی قربانیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ جماعتی خدمات کیلئے ہمہ وقت تیار رہتے۔ کچھ عرصہ بطور زعیم اعلیٰ انصاراللہ بھی خدمات انجام دیں۔ مرحوم ملنسار، مہمان نواز اور نہایت ہمدرد قسم کے انسان تھے۔ کسی بھی ضرورت مند کی مدد فرض سمجھ کر کرتے۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اکرم خان صاحب ولد مکرم چوہدری فیض عالم چنگوی صاحب باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترم محمد اسلم راجا صاحب ابن مکرم چوہدری فیض عالم چنگوی صاحب آف عزیز آباد کراچی مورخہ 16/اپریل 2011ء کو ہارٹ اٹیک کی وجہ سے اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔ مرحوم کی عمر تقریباً 75 سال تھی آپ گزشتہ تقریباً 30 سال سے عزیز آباد میں مقیم تھے۔ آپ بطور ڈیپارٹمینٹل آفیسر پاکستان انشورنس کارپوریشن میں کام کرتے تھے۔ 2001ء میں ریٹائر ہوئے۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ آپ کا گہرا تعلق تھا۔ نشر و اشاعت میں ان کا کافی اثر و رسوخ تھا۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 18/اپریل کو مکرم مربی صاحب مقامی نے پڑھائی اور احمدیہ قبرستان سٹیل ٹاؤن کراچی میں تدفین ہوئی۔ 5 سال قبل آپ کی بیگم کا انتقال ہو گیا تھا آپ نے یہ صدمہ بڑے صبر سے برداشت کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور آپ کی اولاد کو بھی ان کی نیک یاد کو تازہ رکھنے کی توفیق دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ راشدہ پروین صاحبہ ترکہ مکرم عزیز احمد صاحب)

مکرمہ راشدہ پروین صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم عزیز احمد صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 40/20 محلہ دارالیمن برقبہ 10 مرلہ میں سے 2 مرلہ 136 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ راشدہ پروین صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ مہک عزیز صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم کاشف احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم قیصر عزیز صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان داخلہ

انسٹیٹیوٹ آف بزنس اینڈ ٹیکنالوجی نے درجہ ذیل شعبہ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔
بی بی اے: بزنس ایڈمنسٹریشن
بی ایس: کمپیوٹنگ، میڈیا سائنسز، سوشل سائنسز
ای ایم بی اے، ایم بی اے، ایم ایس سی، ایم اے، ایم ایس/ پی ایچ ڈی
ان پروگرامز کیلئے آن لائن اپلائی کیا جا سکتا ہے۔ ویب سائٹ درجہ ذیل ہے۔
www.biztek.edu.pk آن لائن اپلائی کرنے کی آخری تاریخ 11 مئی 2011ء ہے۔ فون نمبر 021-35091871.3

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز نے درج ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔
ایف ایس سی: میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی، آفتھلمالوجی ٹیکنالوجی، آپریشن تھیٹر، فزیوتھراپی ٹیکنالوجی، ڈینٹل ہائجین، میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی۔
اہلیت: میٹرک سائنس کے ساتھ اے ٹو سی گریڈ کے ساتھ، عمر 18 سال، درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 مئی 2011ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے درجہ ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔ فون: 051-9261191

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز نے درج ذیل لینگوئج کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ عربی، انگلش، فرنچ، جرمن، انگلش ڈپلومہ اورینٹیشن کورس، IELTS
فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 27 مئی 2011ء ہے مزید معلومات کیلئے درجہ ذیل ویب سائٹ وزٹ کریں۔
www.numl.edu.pk
فون: 042-99202636,99204588
(نظارت تعلیم)

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

حضرت مسیح موعود کے پوتے، حضرت مصلح موعود کے فرزند، صدر مجلس تحریک جدید، وکیل اعلیٰ و صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مورخہ 21 جون 2004ء کو 90 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ کی نماز جنازہ 23/جون 2004ء کو بعد نماز فجر بیت المبارک میں ادا کی گئی اور چار دیواری بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

آپ 9 مئی 1914ء کو حضرت ام ناصر محمودہ بیگم صاحبہ کے بطن سے قادیان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی مدرسہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔ مولوی فاضل پاس کیا اور گریجوایشن کرنے کے بعد وقف کیا۔ تحریک جدید سے خدمات کا آغاز کیا وکیل الزراعت، وکیل الصنعت، وکیل التبشیر، وکیل الدیوان اور وکیل اعلیٰ 1982ء تک رہے۔ 1988ء تک صدر مجلس تحریک جدید اور پھر تا وفات ایڈیشنل صدر مجلس تحریک جدید (اعزازی) رہے ایک لمبے عرصہ تک صدر انصاراللہ مرکزیہ کے طور پر بھی خدمات سرانجام دیں۔ متعدد ممالک کے دورے پر بھی تشریف لے گئے۔ آپ کو حضرت مسیح موعود کے پوتوں میں سب سے بڑی عمر پانے کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ آپ کی اہلیہ محترمہ صاحبزادی آمنہ طیبہ صاحبہ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ و حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی بیٹی تھیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹوں اور ایک بیٹی سے نوازا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 25 جون 2004ء کے خطبہ میں آپ کا تذکرہ فرمایا۔

لال شربتوں میں بہترین
شربت فرحت افزاء
مسکن و مفرح شربت
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خبریں

امریکی آپریشن پر تحفظات ہیں وزیراعظم گیلانی نے ایبٹ آباد آپریشن پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ کو پاکستان کو بائی پاس کرنے کی ضرورت نہیں تھی اسے دیرینہ تعلقات کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان کی خودمختاری کی خلاف ورزی نہیں کرنی چاہئے تھی۔

پاکستان کو دیوار سے لگانے کی کوشش کی گئی تو ہم ساتھ کھڑے ہوں گے چین نے یہ کہہ کر کہ پاکستان نے دہشت گردی کی جنگ میں اہم کردار ادا کیا ہے اور عالمی برادری کو چاہئے کہ وہ پاکستان کی اہمیت کو سمجھے اور اس کی حمایت کرے، امریکہ کو بہت محتاط الفاظ میں واضح پیغام دے دیا ہے کہ پاکستان کو دیوار سے لگانے کی کوشش کی گئی تو چین اس کے ساتھ کھڑا ہوگا۔

بجلی 8 سے 31 پیسے فی یونٹ مزید مہنگی

وزات پانی و بجلی نے بجلی کی قیمتوں میں 2 فیصد اضافے کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے بجلی کے نرخوں میں 8 سے 31 پیسے فی یونٹ اضافہ کیا گیا ہے۔ اضافہ کا اطلاق 50 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے صارفین پر نہیں ہوگا۔100 یونٹ استعمال کرنے والے گھریلو صارفین کے ٹیرف میں 8 پیسے فی یونٹ 101 سے 300 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے صارفین کے ٹیرف میں 13 پیسے فی یونٹ، 301 سے 700 یونٹ استعمال کرنے والے صارفین کے ٹیرف میں 31 پیسے فی یونٹ اضافہ کیا گیا ہے جبکہ 11 کلوواٹ عارضی سپلائی کے ٹیرف میں 31 پیسےفی یونٹ اضافہ کر دیا گیا ہے۔

ریلوے کا چین کے ساتھ 202 مسافر کوچز خریدنے کا معاہدہ پاکستان ریلوے کا چین سے 202 مسافر بردار کوچز (ویگنز) خریدنے کا معاہدہ طے پا گیا۔ مسافر بردار کوچز کی خریداری پر 1588 ملین روپے لاگت آئے گی۔ چین سے 52 کوچز کی پہلی کھیپ نومبر 2011ء تک پاکستان پہنچ جائے گی جبکہ 150 مسافر بردار کوچز کیرج فیکٹری اسلام آباد میں تیار کی جائیں گی۔ چائنیز کمپنی ریلویز کو چز تیار کرنے کی ٹیکنالوجی بھی پاکستان ریلوے کو فراہم کرے گی۔

تنخواہ بڑھانے کا فیصلہ حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ڈاکٹرز کے لئے سپیشل پیکیج کے ضمن میں سات ہزار روپے، پیرا میڈکس کی تنخواہوں میں اڑھائی ہزار جبکہ نرسز کی تنخواہ میں تین ہزار روپے تک اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

مکرم شکیل احمد اعوان صاحب سپین

میڈرڈ (سپین) میں جلسہ پیشگوئی مصلح موعود

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سپین کی جماعت میڈرڈ کو بتاریخ 20/ فروری 2011ء کو پیشگوئی مصلحِ موعود کے بارہ میں جلسہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

جلسہ کا آغاز محترم مبارک احمد خان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ سپین کی زیرِ صدارت شام ساڑھے پانچ بجے شروع ہوا۔ تلاوتِ قرآنِ کریم اور نظم کے بعد خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود اور اس کا پس منظر پیش کیا اور مکرم ملک طارق محمود مربی سلسلہ نے سپینش زبان میں ''پیشگوئی مصلح موعود اور اس کا پس منظر'' کے عنوان پر تقریر کی۔

بعد ازاں عزیزم اطہر احمد خان صاحب نے حضرت مصلح موعود کے بچپن کی مصروفیات کا ذکر کیا۔ مکرم ناصر احمد مبارک صاحب نے ''حضرت مصلح موعود کی رفقاء حضرت مسیحِ موعود سے محبت'' کے عنوان سے متعدد واقعات کی روشنی میں حضرت مصلح موعود کی سیرت پر روشنی ڈالی۔

محترم مبارک احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ سپین نے اختتامی تقریر فرماتے ہوئے حضرت مصلح موعود کی پاک سیرت کا تذکرہ کیا۔

جلسہ کے دوران کوئز پروگرام کا بھی اہتمام کیا گیا جو دو ادوار پر مشتمل تھا اطفال، خدام، انصار اور چھوٹی بچیوں سے الگ الگ ان کی عمر کے مطابق سوالات پوچھے گئے ۔ مکرم امیر صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔ جلسہ میں کل 47 خواتین و حضرات نے شرکت فرمائی۔

اللہ تعالیٰ یہ جلسہ جماعت سپین کیلئے بابرکت فرمائے اور اس کے نیک اثرات مرتب ہوں۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 مارچ 2011ء)

مقابلہ مقالہ نویسی

برائے خدام 2011ء

(زیراہتمام: قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

عنوان: ''مثالی احمدی خادم''

مقالہ مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2011ء ہے۔

تفصیل انعامات:

اول : سیٹ روحانی خزائن+ سند امتیاز +25 ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ انوار العلوم+سند امتیاز+15 ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ حقائق الفرقان+سیٹ تفسیر کبیر+ سند امتیاز+10 ہزار روپے نقد

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

فری مٹاپا کیمپ

۞ فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 10 مئی 2011ء کو صبح 10 بجے تا 2 بجے دوپہر آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیرنگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے/ دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدمل سکے گی۔ احباب وخواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 9 مئی

طلوع فجر	3:48
طلوع آفتاب	5:14
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:56

تعطیلات موسم گرما اور وقف عارضی

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔ ''میں طالب علموں سے خاص طور پر کہتا ہوں کہ چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آ رہی ہیں وہ ضرور وقف عارضی پر جائیں ان کا علم بڑھے گا جہاں وہ جائیں گے وہاں کے لوگوں کے لئے انہیں نمونہ بننے کی کوشش کرنی پڑے گی۔''

(الفضل 12 فروری 1977ء)

(نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی)

گارمنٹس کا کاروبار کرنے والے کیلئے خوشخبری
رنگ محل لاہور میں احمدی بھائیوں کی اپنی دکان
ہول سیل ڈیلر: شیخ خلیل گارمنٹس
ہمارے ہاں جینز پینٹ، شرٹ، ڈریس، سکولز یونیفارم فیکٹری ریٹ پر دستیاب ہیں۔
نوٹ: احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت ہوگی
دوکان نمبر 1 حامد سنٹر رنگ محل لاہور 042-37638955 0301-4674286

روغن زعفرانی مہرے، مُرچے، موڑھے، گٹے، گوڈے کی درد سے فوری نجات
حکیم منور احمد عزیز چک چھٹہ حافظ آباد والے دارالفتوح شرقی ربوہ
فون 0476214029 موبائل: 03346201283

سمیع سٹیل ٹریڈرز مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

FD-10

❖ اکسیر بلڈ پریشر ❖
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
NASIR ناصر ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ہر فرد۔ ہر عمر۔ ہر پیچیدگی کا فطری علاج
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

ہر علاج ناکام ہو تو ----
ہولز موپیتھی سے شفا ممکن ہے۔ علاج/تعلیم کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 0334-6372030 047-6214226

PE پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹیفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی او نائزر پلانٹ
پی۔وی۔سی لائننگ، فائب لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37۔دل محمد روڈ، لاہور۔فون: 042-37247744, 0313-4280871, 0300-4280871